© rasailojaraid.com



# تعارف وتبصرہ

## تیسیر القرآن

مولانا صدرالدین اصلاحیؒ، ترتیب وتدوین: رضوان احمد فلاحی

ناشر: مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز نئی دہلی۔ ۲۵، ۲۰۰۶ء، صفحات: ۴۴۸، قیمت: -/۲۲۵ روپے

مولانا صدرالدین اصلاحیؒ (۱۹۱۷-۱۹۹۸ء) جماعت اسلامی ہند کے اکابرین، مفکرین اور رہ نماؤں میں سے تھے۔ جماعت نے اپنی تشکیل کے بعد قرآن کریم کی ایک ایسی تفسیر کی ضرورت محسوس کی جو غیر مسلم ذہن کو سامنے رکھ کر لکھی گئی ہو اور جس کے ذریعہ برادران وطن اسلام کے پیغام سے تعارف حاصل کرسکیں اور انھیں اسلام کے بارے میں اپنے ذہنوں میں اٹھنے والے سوالات کا تشفی بخش جواب مل سکے۔ اس اہم کام کی ذمہ داری مولانا اصلاحی کے سپرد کی گئی۔ تیسیر القرآن کے نام سے ان کی یہ تفسیر ماہ نامہ زندگی رام پور میں بالاقساط شائع ہونا شروع ہوئی، مگر ۲۹ قسطوں میں سورۂ بقرہ کی تفسیر مکمل ہونے کے بعد یہ سلسلہ رک گیا اور شائع شدہ حصہ بھی کتابی صورت میں منظرِ عام پر نہ آسکا تھا۔ مقام مسرت ہے کہ اب نصف صدی کے بعد مولانا مرحوم کے خلف رشید جناب رضوان احمد فلاحی کی معیاری تدوین کے ساتھ مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز نئی دہلی سے کتابی صورت میں اس کی اشاعت عمل میں آئی ہے۔

ابتداء میں 'تیسیر القرآن کا مطالعہ' کے عنوان سے مولانا سید جلال الدین عمری کا ایک مبسوط مقدمہ ہے جس میں اس تفسیر کے خصائص وامتیازات پر روشنی ڈالی گئی ہے اور مثالوں کے ذریعے اس کے اسلوب، اندازِ تفسیر، مصادر اور علمی مباحث کی وضاحت کی گئی ہے۔ تدوین میں فاضل مرتب نے کتنی محنت کی ہے اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ مولانا مرحوم نے دوران تفسیر جن آیات واحادیث سے استشہاد کیا ہے یا جن کتب تفسیر سے استفادہ کیا ہے، مرتب نے ان کے حوالے فراہم کردیے ہیں۔ مولانا نے مختلف آیات پر بعض سوالات کے جوابات بہت تفصیل سے دیے ہیں، بعض قرآنی اصطلاحات کی وضاحت کی ہے، قرآن سے متعلق بعض مضامین بھی لکھے ہیں۔ یہ تمام تحریریں ماہ نامہ زندگی میں شائع ہوچکی ہیں یا مولانا کی تصانیف میں شامل ہیں۔ مرتب نے انھیں ضمیموں کی شکل میں بڑے سلیقہ سے جمع کردیا ہے۔

فاضل مرتب نے اپنے پیش لفظ میں لکھا ہے کہ تیسیر القرآن کے سلسلے میں مولانا اصلاحی کا خیال تھا کہ ''اشاعت سے قبل اس پر نظر ثانی کی ضرورت ہے، کیوں کہ بعض آیتوں کی



© rasailojaraid.com